سوال

(475) یزید بن معاویہ کو جنت کی بشارت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یزید بن معاویہ رضی اللہ عنہ کو کسی حدیث میں جنتی کہا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی صحیح حدیث میں اس بات کی تصریح نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یزید بن معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جنتی قرار دیا ہو البتہ بعض شارحین نے فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

«اول جیش من امتی یغزون مدینة قیصر مغفور لھم» (بخاری باب ما قیل فی قتال الروم)

یعنی "میری امت کا پہلا لشکر جو مدینہ قیصر یعنی قسطنطنیہ پر حملہ آور ہوگا انہیں معاف کیا ہوا ہے ۔"

سے یہ سمجھا ہے کہ یہ وہی غزوہ ہے جو 52 ہجری میں یزید کی قیادت میں ہوا تھا (فتح الباری 6/103)

جب کہ مدینہ قیصر پر اس سے پہلے بھی ایک غزوہ ہو چکا تھا اور وہ غزوہ ہے جو حضرت عبد الرحمن بن خالد بن الولید کی قیادت میں ہوا ملاحظہ ہو۔ (سنن ابی داوٗد۔ باب فی قولہ تعالیٰ

وَلا تُلقوا بِأَيديكُم إِلَى التَّهلُكَةِ ... ١٩٥ ... سورة البقرة

لیکن اس میں یہ شبہ باقی رہ جاتا ہے کہ جامع ترمذی کی روایت میں عبد الرحمن کی بجائے فضالة بن عبید کا ذکر ہے ۔ ان کا انتقال سن 58 ہجری میں ہوا ۔ اس صورت میں امکان موجود ہے کہ غزوہ ھذا سن 52 ہجری کے بعد ہو لیکن حضرت عبد الرحمن کا انتقال سن 2ھ ہجری سے قبل تقریباً پانچ سال ہوا ہے اس صورت میں یہ غزوہ حتمی طور پر سن 52 ہجری سے پہلے ہوگا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص762

محدث فتویٰ